غوثِ صمدانی محبوبِ سبحانی

سید محی الدین عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ

رسالہ غوث الاعظم

مع شرح موسومہ بہ

جواہر العشاق

حضرت خواجہ بندہ نواز سید محمد حسینی گیسو دراز قدس سرہٗ العزیز



پروگریسو بکس

غوثِ صمدانی محبوبِ سبحانی

سیّد محی الدّین عبدالقادر جیلانی قدس سرّہٗ

رسالہ غوث الاعظم

مع شرح موسومہ بہ

جواہرُ العشاق

حضرت خواجہ بندہ نواز سیّد محمّد حسینی گیسو دراز قدس سرّہٗ

ترجمہ:

مولوی احمد حسین خان

ناشر

پروگریسو بکس
۴۰-بی، اردو بازار، لاہور
فون: ۷۲۵۲۷۹۵

نام کتاب	--------	رسالہ غوث اعظم معہ شرح موسومہ بہ "جواہر العشاق"
مصنف	--------	حضرت خواجہ بندہ نواز محمد حسینی گیسو دراز ؒ
مترجم	--------	مولوی احمد حسین خاں ؒ
با اہتمام	--------	محمد یوسف وارثی
پروف ریڈنگ	--------	علامہ محمد انور قمر نقشبندی مجددی
بار	--------	اول مئی 2000ء
تعداد	--------	1100
ناشر	--------	چوہدری غلام رسول' میاں جواد رسول۔
کمپوزنگ	--------	جاپان آرٹ چوک نسبت روڈ' لاہور۔
ہدیہ	--------	-/81

ملنے کا پتہ :

پروگریسو بکس' 40۔ بی اردو بازار' لاہور۔

اسلام بکڈپو' 12۔ گنج بخش روڈ' لاہور

ملت پبلیکیشنز فیصل مسجد' اسلام آباد فون : 254111

ثم سالت:

یا رب هل لک اکل و شرب؟

قال:

اکل الفقیر اکلی و شربه شربی

پھر میں نے پوچھا:

اے رب' کیا تیرے لئے کھانا' پینا ہے

فرمایا:

فقیر کا کھانا' میرا کھانا ہے۔ اور اس کا پینا میرا پینا ہے۔

خدا کا کھانا پینا

یعنی فقیر کا کھانا بھوک ہے اور اس کا پینا تشنگی ہے یعنی وہ بھوکا ہے تو فقیر کے کھانے کا اور پیاسا ہے تو فقیر کے پینے کا۔ پس اس کو اس طرح ہوتا ہے کیا تم نے نہیں پڑھا کہ **الجوع طعام اللہ فی الارض** (یعنی بھوک ہی زمین میں اللہ کا کھانا ہے) گوش جان سے سنو کہ خدا کے نزدیک فقیر وہ ہے جس کو ایک خاص حکومت واقتدار حاصل ہو۔ **اذا قال لکل شئی کن فیکون** (جب وہ کسی چیز کو ہونے کے لیے کہے تو وہ ہو جائے) جو کچھ ایسے فقیر کا کھانا اور پینا ہے وہ سب خدائے عزو جل کا ہے۔ یعنی ایسے فقیر کا کھانا سوائے جمال خدا دیکھنے کے اور پینا سوائے خدا سے کلام کرنے کے اور کچھ نہیں۔ **شیئا للہ** کا معنی یہی ہے۔

اللہ جمیل ویحب الجمال کے مطابق (اللہ جمیل ہے جمال کو پسند کرتا ہے) وہ ہمیشہ اپنے آپ کو خود دیکھتا ہے اور اپنے آپ ہی سے کلام کرتا ہے۔ **کلم اللہ موسی تکلیما** اللہ نے موسیٰ سے کلام کیا۔-------- موسیٰ میں اس نے سوائے اپنی صورت کے کچھ اور نہ دیکھا مگر موسیٰ نہیں جانتے تھے' اس لیے **ارنی** کہا کہ اے رب مجھے تو دکھائی دے۔ اس درخت کو دیکھو کیا مجال تھی جو اس نے کہا کہ **انی انا ربک وانی انا اللہ** میں ہی تیرا رب ہوں اور میں ہی اللہ ہوں"

خود گوید راز و خود میشود از ماو شما بہانہ ساختہ اند

سنتا ہے اپنے آپ سے' کہتا ہے خود ہی راز ماوشما کا اس میں فقط اک بہانہ ہے

اسی طرح یہ بھی کہتے ہیں کہ اس فقیر سے ایسا فقیر مراد ہے۔ **الفقیر لا یحتاج الی ربہ ولا الی نفسہ** فقیر وہ ہے جس کو اپنے رب سے اور نہ اپنے نفس سے کوئی احتیاج ہے دوسرا قول یہ ہے کہ **الفقیر یحتاج الی ربہ لا الی نفسہ** فقیر وہ ہے جس کو اپنے رب' کی احتیاج ہو نہ کہ اپنے نفس کی تیسرا قول یہ ہے کہ **الفقیر**